جادو کرنا کفر ہے یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2989

تاریخ اجراء: 16 صفر المظفر 1446ھ / 22 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا کسی پر جادو کرنے والا کافر ہو جاتا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کسی پر جادو کرنا، سخت ناجائز، حرام اور کبیرہ گناہ ہے، البتہ مطلقاً جادو کرنے والا کافر نہیں، بلکہ اگر کفر والی کوئی صورت پائی گئی، تب کافر ہو گا، مثلاً ستاروں یا شیاطین کو مؤثر ماننے یا قرآنِ پاک کی توہین کرے یا کوئی دوسرا کفریہ کام یا کلام کرے، تو ایسی صورت میں واقعی وہ کافر و مرتد ہو جائے گا۔

ضروری تنبیہ: شرعی ثبوت کے بغیر محض شک یا سنی سنائی باتوں کی وجہ سے یا کسی عامل کے کہنے پر کسی مسلمان کے بارے میں یوں کہنا کہ ”اس نے مجھ پر یا فلاں پر جادو کیا ہوا ہے“ سخت ناجائز اور گناہ ہے، کیونکہ یہ بدگمانی اور اس مسلمان کی دل آزاری کا سبب ہے اور ان دونوں کی حرمت واضح طور پر قرآن و حدیث میں موجود ہے۔

صحیح بخاری میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اجتنبوا السبع الموبقات، قالوا: یارسول اللہ! وما ھن؟ قال: الشرک باللہ والسحر۔۔الخ“ ترجمہ: سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! وہ کون سی ہیں؟ فرمایا: اللہ تعالی کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور جادو کرنا۔۔الخ۔ (صحیح البخاری، رقم الحدیث 2766، ج 4، ص 10، دار طوق النجاۃ)

مجموعہ رسائلِ ابن عابدین میں ہے ”ومن المکفرات ایضا السحر الذی فیہ عبادۃ الشمس ونحوھا فان خلی عن ذلک کان حراما، لا کفرا“ ترجمہ: اور کفریہ چیزوں میں سے ایسا جادو بھی ہے، جس میں سورج کی عبادت اور اس کی مثل دیگر کفریات ہوتے ہیں، پس اگر جادو کفریات سے خالی ہو، تو پھر حرام ہے، کفر نہیں۔ (مجموعہ رسائل ابن عابدین، ج 2، ص 302، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار علی الدر المختار میں ہے"وللسحر فصول كثيرة في كتبهم. فليس كل ما يسمى سحرا كفرا، إذ ليس التكفير به لما يترتب عليه من الضرر بل لما يقع به مما هو كفر كاعتقاد انفراد الكواكب بالربوبية أو إهانة قرآن أو كلام مكفر ونحو ذلك"ترجمہ: اور علماء کی کتب میں جادو کی بہت سی قسمیں بیان کی گئی ہیں، پس ہر وہ عمل جسے جادو کہا جاتا ہے، وہ کفر نہیں، کیونکہ اس پر ضرر مرتب ہونے کی وجہ سے تکفیر نہیں ہوگی، بلکہ اس میں کفر پائے جانے پر تکفیر ہوگی، جیسے ستاروں کے بارے میں ربوبیت کا اعتقاد رکھنا یا قران کی توہین کرنا یا کفریہ کلام کرنا وغیرہ۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، ج 1، ص 45، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net